سوال

عشاء کی نماز کے فوراً بعد نماز تراویح پڑھنے کی کوئی دلیل ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہو کر طلوع فجر تک رہتا ہے ۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز سے جس کو لوگ عَتَمَہ کہتے ہیں فراغت کے بعد سے فجر تک گیارہ رکعت پڑھتے تھے ۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور وتر ایک رکعت پڑھتے ۔ جب مؤذن صبح کی نماز کی اذان کہہ کر خاموش ہو جاتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے صبح واضح ہو جاتی ۔ اور مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کر دو ہلکی رکعتیں پڑھتے پھر اپنے داہنے پہلو کے بل لیٹ جاتے حتیٰ کہ مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اقامت (کی اطلاع دینے) کے لئے آ جاتا ۔ (صحیح مسلم ، صلاۃ المسافرین وقصرھا : 736)

یاد رہے ! مکمل رات یا رات کے کچھ حصے کو نماز، قرآن مجید کی تلاوت ، ذکر الہی وغیرہ میں گزارنا قیام اللیل کہلاتا ہے ۔
تہجد سے مراد رات کی نماز ہے ۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ خاص طور پر سو کے اٹھ کر جو نماز ادا کی جاتی ہے تہجد کہلاتی ہے ۔
رمضان المبارک میں رات کے ابتدائی حصے میں قیام اللیل کرنے کو تراویح کہا جاتا ہے ، اس کو تہجد یا قیام اللیل بھی کہہ سکتے ہیں ۔

واللہ أعلم بالصواب